

دانی ایل کی کتاب - نمبر ننانوے

آخری ایام اور خدا کا فیصلہ: پیغمبرانہ بصیرتوں کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-02-29

"آخری ایام" پہلے فرشتے کی تحریک میں عدالت کے آغاز کے اعلان کی نمائندگی کرتے ہیں، اور تیسرے فرشتے کی تحریک میں عدالت کے اختتام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ "آخری ایام" میں خدا کے لوگ خدا کی عدالت کے اعلان کے لیے اٹھائے گئے تھے اور اٹھائے جا رہے ہیں، لیکن خدا کی عدالت کا پیغامبر بننے کے لیے آپ کو عدالت کو سمجھنا ضروری ہے۔ لودکیائی ایڈونٹسٹ فکر کی ایک بنیادی خصوصیت، خواہ تعلیم یافتہ طبقہ ہو یا غیر تعلیم یافتہ، یہ ہے کہ وہ خدا کی عدالت کو نہیں جانتے۔ تمام نبی ان دنوں کے مقابلے میں جن میں وہ رہتے تھے، آخری ایام کے بارے میں زیادہ مخصوص طور پر کلام کرتے ہیں۔

قدیم نبیوں میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے کم اور ہمارے زمانے کے لیے زیادہ کہا، چنانچہ ان کی پیشگوئیاں ہم پر نافذ ہیں۔ اب یہ سب باتیں ان پر بطور مثال واقع ہوئیں، اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں، جن پر دنیا کے آخری زمانے آچکے ہیں۔ 1 کرنتھیوں 10:11۔ منتخب پیغامات، جلد 3، 338۔

تمام انبیاء باہم متفق ہیں، لہذا ان کی پیشگوئیاں سب ایک ہی مثال پیش کرتی ہیں، اور وہ مثال آخری ایام کی ہے، جو ایام عدالت ہیں۔

اور انبیا کی روحیں انبیا کے تابع ہیں۔ کیونکہ خدا الجھاؤ کا مصنف نہیں بلکہ سلامتی کا ہے، جیسا کہ مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔ 1 Corinthians 14:32, 33۔

حزقی ایل کے رویا میں، جو باب آٹھ سے شروع ہوتا ہے، یروشلیم خدا کی کلیسیا ہے، جو آخری ایام میں لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا ہے۔ حزقی ایل کے ابواب آٹھ اور نو خدا کے گھر کی عدالت کے اختتام پر عابدوں کی دو جماعتوں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ایک جماعت کی نمائندگی ان پچیس بزرگ مردوں سے کی گئی ہے جو سورج کو سجدہ کرتے ہیں، مگر جو کلیسیا اور ملک میں ہونے والی مکروہات پر آہ و زاری کرتے ہیں وہ خدا کی مہر پاتے ہیں۔ باب گیارہ میں، حزقی ایل کا رویا ان پچیس مردوں کی سزا کی تصویر کشی کو جاری رکھتا ہے جو سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔

پھر روح نے مجھے اٹھا لیا اور مجھے خداوند کے گھر کے مشرقی پہاٹک پر لے آئی جو مشرق کی طرف رخ رکھتا ہے؛ اور دیکھو، پہاٹک کے دروازے پر پچیس آدمی کھڑے تھے؛ ان میں نے یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بناپاہ کو دیکھا، جو قوم کے رئیس تھے۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، یہ وہ مرد ہیں جو شرارت کے منصوبے باندھتے اور اس شہر میں بد مشورے دیتے ہیں؛ جو کہتے ہیں، وقت نزدیک نہیں؛ اُو ہم گھر بنائیں۔ یہ شہر دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں۔ لہذا ان کے خلاف نبوت کر، نبوت کر، اے آدم زاد۔ اور خداوند کی روح مجھ پر نازل ہوئی اور مجھ سے کہا، بول: خداوند یوں فرماتا ہے، اے اسرائیل کے گھرانے، تم نے یوں کہا ہے؛ کیونکہ جو باتیں تمہارے خیال میں آتی ہیں، ان سب کو میں جانتا ہوں۔ تم نے اس شہر میں اپنے مقتولوں کی کثرت کر دی ہے اور اس کی گلیوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے۔ اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے: تمہارے وہ مقتول جنہیں تم نے اس کے بیچ میں ڈال رکھا ہے وہی گوشت ہیں اور یہ شہر دیگ ہے؛ لیکن میں تمہیں اس کے بیچ سے باہر نکال لاؤں گا۔ تم نے تلوار سے ڈر رکھا ہے؛ اور میں تم پر تلوار لے آؤں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور میں تمہیں اس کے بیچ سے نکال لاؤں گا اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھ میں سپرد کر دوں گا اور تم میں فیصلے نافذ کروں گا۔ حزقی ایل 9-11:1۔

یروشلم کی شناخت "دیگ" کے طور پر کی گئی ہے، اور یروشلم کے لوگ اُس "گوشت" کی مانند ہیں جو دیگ، یعنی برتن، میں پکایا جا رہا ہے۔ بدکاروں پر جو فیصلہ فرشتوں کے ذریعے—جن کے ہاتھوں میں ہلاک کرنے والے ہتھیار ہیں—ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں نافذ ہوتا ہے (کیونکہ سسٹر وانٹ کہتی ہیں کہ حزقی ایل باب نو کی مہر بندی مکاشفہ باب سات کی مہر بندی ہی ہے)، اس میں یہ حقیقت شامل ہے کہ بدکاروں کو یروشلم سے نکال دیا جاتا ہے۔ عن قریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، روحانی یروشلم پاک کیا جائے گا اور تمام پہاڑوں کے اوپر ایک علم کی مانند بلند کیا جائے گا۔

اور آخری ایام میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم ہوگا اور پہاڑیوں سے بھی بلند کیا جائے گا، اور سب قومیں اس کی طرف امد آئیں گی۔ اور بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے: "آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، یعقوب کے خدا کے گھر میں جائیں؛ وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا اور ہم اس کے راستوں میں چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے نکلے گی اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔ یسعیاہ 2:3، 3۔

اتوار کے قانون کے موقع پر یروشلم کے لیے جو تطہیر انجام پاتی ہے، وہ لاؤدیقیائی ایڈونٹسٹوں کو ہٹا دینا ہے، تاکہ صرف فلاڈیلفیائی ایڈونٹسٹ باقی رہیں۔ اس کے بعد قانونی کارپوریٹ ڈھانچہ ختم ہو جاتا ہے، کیونکہ 1863 میں کیے گئے قانونی انتظام میں ریاستہائے متحدہ کی حکومت کنٹرول کرنے والی فریق ہے، اور جب ریاستہائے متحدہ کی حکومت ملک میں اتوار کی پاسداری نافذ کرتی ہے، تو سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کا کارپوریٹ ڈھانچہ یا تو قانونی طور پر تحلیل کر دیا جاتا ہے، یا شاید اس کا نام قانونی طور پر تبدیل کر کے سنڈے ایڈونٹسٹ چرچ کے طرز کا کوئی نام رکھ دیا جاتا ہے۔

جب یروشلم کے شریر لوگوں کو ہلاک کرنے والے فرشتے دیگ سے نکال دیتے ہیں، تو لاودیکہ کی ایڈونٹسٹ کلیسیا ختم ہو جاتی ہے، اور فلاڈیلفیہ کی تحریک روحانی یروشلم بن جاتی ہے جسے ایک علم کی طرح بلند کیا جاتا ہے۔ میخاہ ان قدیم بزرگوں سے خطاب کرتا ہے جنہیں اشعیاہ ان استہزا کرنے والے مرد کہتا ہے جو روشنی کو تاریکی اور تاریکی کو روشنی کہتے ہیں، اور ایک سوال کے ذریعے واضح کرتا ہے کہ ان بزرگوں کو "عدالت" جان لینی چاہیے تھی۔ انہیں اپنے معائنہ کے وقت کو پہچان لینا چاہیے تھا۔

اور میں نے کہا، سنو، میں تم سے التجا کرتا ہوں، اے یعقوب کے سردارو، اور اے اسرائیل کے گھرانے کے امراؤ؛ کیا انصاف کو جاننا تمہارا کام نہیں؟ تم جو نیکی سے نفرت کرتے ہو اور بدی سے محبت رکھتے ہو؛ جو ان کی کھال ان سے نوچ لیتے ہو اور ان کا گوشت ان کی ہڈیوں سے اتار لیتے ہو؛ جو میرے لوگوں کا گوشت بھی کھاتے ہو اور ان کی کھال ان سے ادھیڑ ڈالتے ہو؛ اور ان کی ہڈیوں کو توڑتے ہو اور انہیں بانڈی کے لیے، دیگ کے اندر کے گوشت کی مانند، ٹکڑے ٹکڑے کاٹتے ہو۔ میخاہ 3:1-3۔

خدا نے ارادہ کیا تھا، اور اب بھی کرتا ہے، کہ اس کے آخری زمانے کے لوگ "عدالت کو جانیں"، اور عدالت کوئی واحد تصور نہیں ہے۔ یہ ایک تدریجی تاریخ ہے، جس میں متعدد عناصر اور مخصوص سنگ میل شامل ہیں۔ یہ ایک نبوی مدت ہے جو 1798 میں شروع ہوئی اور ہزار سالہ دور کے اختتام تک جاری رہتی ہے۔ یہ تحقیقاتی بھی ہے اور تنفیذی بھی۔ یہ عدالت کرہ ارض پر کبھی بھی زندہ رہنے والے ہر انسان پر نافذ کی جاتی ہے، اور ان فرشتوں پر بھی جو آسمان سے نکالے گئے تھے۔ عدالت کے ادوار کو سمجھنا آخری ایام میں خدا کے وفاداروں کے لیے نہایت ضروری ہے، کیونکہ میکاہ کے سوال کا جواب یہ ہے: "ہاں، اسرائیل کو عدالت کو سمجھنا ہے۔"

یرمیاہ یہ نشان دہی کرتا ہے کہ آخری دنوں میں یروشلم کے بزرگ ایک "دائمی برگشتگی" کی انتہا کی نمائندگی کرتے ہیں، جیسا کہ بڑھتی ہوئی بغاوت کی چار نسلوں سے ظاہر ہے، جن کی علامت حزقی ایل کے آٹھویں باب کی چار بتدریج بڑھتی ہوئی مکروہات ہیں۔ یرمیاہ یہ بھی بتاتا ہے کہ وہ بزرگ روح

پرستی میں الجھ ہوئے ہیں، کیونکہ وہ "عبادت" کرتے ہیں "سورج، چاند، اور آسمان کے تمام لشکر" کی۔ وہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ "گریں گے، اور اٹھیں گے نہیں"، کیونکہ "انہوں نے خداوند کے کلام کو رد کیا ہے۔" ان خصوصیات کے ساتھ یرمیاہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ "لوگ خداوند کے فیصلے کو نہیں جانتے۔"

اُس وقت، خداوند فرماتا ہے، وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں، اور اُس کے شہزادوں کی ہڈیاں، اور کاہنوں کی ہڈیاں، اور نبیوں کی ہڈیاں، اور یروشلم کے باشندوں کی ہڈیاں اُن کی قبروں سے نکالیں گے: اور وہ اُنہیں سورج اور چاند اور آسمان کے سارے لشکر کے سامنے بکھیر دیں گے جن سے انہوں نے محبت رکھی، اور جن کی انہوں نے خدمت کی، اور جن کے پیچھے وہ چلے، اور جن کو انہوں نے ڈھونڈا، اور جن کی انہوں نے عبادت کی: وہ نہ جمع کی جائیں گی اور نہ دفن کی جائیں گی؛ وہ زمین کے چہرے پر گویر بن جائیں گی۔ اور موت کو زندگی پر ترجیح دیں گے وہ سب بچے کھچے لوگ جو اس بدکار خاندان میں رہ گئے ہیں، جو اُن سب جگہوں میں باقی ہیں جہاں جہاں میں نے اُنہیں بنکایا ہے، خداوند افواج فرماتا ہے۔ نیز تو اُن سے یہ بھی کہہ، خداوند یوں فرماتا ہے؛ کیا کوئی گرتا ہے اور پھر اُٹھتا نہیں؟ کیا کوئی مڑتا ہے اور پھر لوٹتا نہیں؟ پھر یہ یروشلم کی قوم دائمی برگشتگی سے کیوں پیچھے کو پھسلتی جاتی ہے؟ وہ فریب کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں، لوٹنے سے انکار کرتے ہیں۔ میں نے کان لگایا اور سنا، لیکن وہ راست طور پر نہیں بولے: اُن میں سے کوئی اپنی شرارت پر پشیمان نہ ہوا کہتا ہوا، میں نے کیا کیا ہے؟ ہر ایک اپنی ہی راہ کی طرف مڑا، جیسے گھوڑا لڑائی میں جھپٹتا ہے۔ ہاں، آسمان میں لک لک اپنے مقررہ وقتوں کو جانتی ہے؛ اور فاتحہ اور سارس اور ابابیل اپنی آمد کے وقت کا خیال رکھتی ہیں؛ لیکن میری قوم خداوند کے فیصلے کو نہیں جانتی۔ تم کیسے کہتے ہو، ہم دانا ہیں اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے؟ دیکھو، یقیناً اُس نے اُسے کار بنایا ہے؛ کاتبوں کا قلم ہے کار ہے۔ دانشمند شرمندہ ہوئے، وہ ہراساں اور گرفتار ہوئے: دیکھو، انہوں نے خداوند کے کلام کو رد کیا ہے؛ پس ان میں کیا حکمت ہے؟ یرمیاہ 8:1-9۔

باب پانچ میں، یرمیاہ اُن لوگوں کو "احمق" قرار دیتا ہے جو خداوند کے فیصلے کو نہیں جانتے۔

یرشلیم کی گلیوں میں ادھر ادھر دوڑو، اور اب دیکھو، اور جان لو، اور اس کے کھلے مقامات میں تلاش کرو کہ اگر تم کسی آدمی کو پاؤ، کوئی ایسا جو انصاف کرے، جو سچائی کا طالب ہو، تو میں اس شہر کو معاف کر دوں گا۔ اور اگرچہ وہ کہتے ہیں، خداوند زندہ ہے؛ تو بھی وہ ضرور جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ اے خداوند، کیا تیری آنکھیں سچائی پر نہیں؟ تو نے انہیں مارا، لیکن وہ غمگین نہ ہوئے؛ تو نے انہیں ہلاک کیا، لیکن انہوں نے تادیب قبول کرنے سے انکار کیا؛ انہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے بھی زیادہ سخت بنا لیا ہے؛ وہ رجوع کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس لیے میں نے کہا، یقیناً یہ مسکین ہیں؛ یہ نادان ہیں، کیونکہ نہ وہ خداوند کی راہ جانتے ہیں اور نہ اپنے خدا کا انصاف۔ یرمیاہ 5:1-4۔

آخری دنوں کے لاودیقیائی ایڈونٹسٹ ازم میں، وہ لوگ جو دس کنواریوں کی تمثیل کی نادان کنواریوں کے طور پر پیش کیے گئے ہیں، جسے سسٹر وائٹ "ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربہ" کی نمائندگی قرار دیتی ہیں، "خداوند کی راہ نہیں جانتے، نہ اپنے خدا کی عدالت کو۔" اگلے باب میں یرمیاہ واضح کرتا ہے کہ خداوند کی "راہ" "قدیم راہیں" ہیں، لیکن نادان لاودیقیائی ایڈونٹسٹ اُن میں چلنے سے انکار کرتے ہیں اور نرسنگے کی آواز پر کان نہیں دھرتے۔ "نرسنگا" عدالت کی علامت ہے، اور ظاہر ہے کہ نادان لاودیقیائی ایڈونٹسٹ اسے نہیں جانتے۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راہوں میں کھڑے ہو کر دیکھو اور قدیم راستوں کے بابت پوچھو کہ نیک راہ کون سی ہے اور اسی میں چلو تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ اس لیے اے قومو سنو، اور اے جماعت! جو کچھ ان میں ہے جان لو۔ اے زمین، سن: دیکھ، میں اس قوم پر آفت لاؤں گا، یعنی ان کے خیالات کا پھل، کیونکہ انہوں نے نہ میرے کلام کی

سنی، نہ میری شریعت کی، بلکہ اسے رد کیا۔ یرمیاہ 6:16-19.

وہ 'شر' جو اس 'جماعت' پر نازل کیا جاتا ہے جس نے 'نرسنگا کی آواز کو سننے' اور 'قدیم راستوں' پر 'چلنے' سے انکار کیا، جہاں 'پچھلے مینہ' کا 'آرام' پایا جائے گا، اس وقت واقع ہوتا ہے جب وہی 'جماعت' جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت 'اُس کی شریعت کو رد کرتی ہے'۔

الیاس کی تین گانہ تطبیق تنفیذی عدالت کے زمانے میں ایک قاصد اور تحریک کے کام کی نشاندہی کرتی ہے، جو قریب الوقوع اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔ الیاس کی تین گانہ تطبیق سے قریبی طور پر متعلق وہ تین گانہ تطبیق ہے جو عہد کے فرشتہ کے لیے راہ تیار کرنے والے قاصد کی ہے۔ راہ تیار کرنے والے قاصد کی یہ تین گانہ تطبیق تحقیقی عدالت کے زمانے میں ایک قاصد اور ایک تحریک کے کام کی نشاندہی کرتی ہے۔ راہ تیار کرنے والا قاصد اور الیاس، دونوں کی تین گانہ تطبیقات ایک دوسرے سے قریبی طور پر متعلق ہیں، اسی طرح روم کی تین گانہ تطبیق کا تعلق سقوطِ بابل کی تین گانہ تطبیق سے ہے، لیکن ان سب میں خدا کی عدالت سے وابستہ اہم امتیازات پائے جاتے ہیں۔

ایلیاہ کے سہ گانہ اطلاقات اور اُس پیغامبر کے سہ گانہ اطلاق جو رسولِ عہد کے لیے راہ تیار کرتا ہے، دو جداگانہ عدالتی کاموں سے وابستہ ہیں جو خدا کی طرف سے اپنے برگزیدہ پیغامبر کے وسیلے اور اُس تحریک کے ذریعے جو پیغامبر کے پیغام کے ساتھ شامل ہوتی ہے، سرانجام دیے جاتے ہیں۔ وہ دونوں کام عدالت کے دو جداگانہ ادوار سے متعلق ہیں، اگرچہ علامات میں باہمی تداخل موجود ہے۔

تیسرے اور آخری ایلیاہ کا کام عصرِ حاضر کے بابل کے سہ گانہ اتحاد پر سزا نافذ کرنے والی عدالت سے متعلق ہے، اور راہ تیار کرنے والے پیغامبر کا کام خدا کے لوگوں کی تحقیقی عدالت اور تطہیر سے متعلق ہے۔ ملاکی کے تیسرے باب کا تعارف دوسرے باب کی آخری آیت سے ہوتا ہے۔

تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہے۔ تو بھی تم کہتے ہو، ہم نے اسے کس بات سے بیزار کیا؟ جب تم کہتے ہو، جو کوئی بدی کرتا ہے وہ خداوند کی نظر میں اچھا ہے اور وہ ان میں خوش ہوتا ہے؛ یا یہ کہ، عدالت کرنے والا خدا کہاں ہے؟ دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجتا ہوں، اور وہ میرے آگے راہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند جیسے تم ڈھونڈتے ہو ناگہاں اپنے ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا فرشتہ جس میں تم خوش ہوتے ہو؛ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اُس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ پگھلانے والے کی آگ اور دھوپیوں کے صابن کی مانند ہے۔ اور وہ ایسے بیٹھے گا جیسے چاندی کو پگھلانے اور پاک کرنے والا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح صاف کرے گا، تاکہ وہ خداوند کو راستیازی سے قربانی گزاریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسے پہلے ایام میں اور قدیم برسوں میں تھی۔ ملاکی ۱۷:۲ تا ۴:۳

آخری دنوں میں، ملاکی کی گواہی کے مطابق، خداوند لاودیکیائی ایڈونٹزم سے ملول ہے جو 1888 کی بغاوت سے چمٹا ہوا ہے۔ 1888 کی بغاوت کی مثال قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت سے دی گئی تھی، اور قورح کی بغاوت کی عقیدتی دلیل یہ تھی کہ جو بدی کرتے ہیں، کیا وہ خداوند کی نظر میں پھر بھی راست ٹھہرتے ہیں؟

اب قورح بن یصحر بن قہات بن لاوی، اور داتن اور ابیرام بن ایلیاب، اور عون بن فالت، جو روبین کے خاندان سے تھے، کچھ آدمیوں کو اپنے ساتھ ملا لیے۔ اور وہ موسیٰ کے سامنے اٹھ کھڑے ہوئے، بنی اسرائیل میں سے بعض لوگوں کے ساتھ، یعنی جماعت کے دو سو پچاس سردار، جو جماعت میں مشہور اور نامور مرد تھے۔ اور انہوں نے موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھے ہو کر ان سے کہا، تم نے حد سے بڑھ کر کام لیا ہے، کیونکہ ساری جماعت، ان میں ہر ایک، مقدس ہے اور خداوند ان کے درمیان ہے؛ پھر تم خداوند کی جماعت کے اوپر اپنے آپ کو کیوں بلند کرتے ہو؟ گنتی 16:1-3.

آخری ایام میں، خدا لودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم سے بیزارے جو 1957 کی بغاوت سے چمٹا ہوا ہے، جو محض 1888 کی بغاوت کا اظہار ہے جیسے ایک رسمی بیان میں ڈھال دیا گیا۔ کتاب Questions on Doctrine نے 1888 کی بغاوت کو قائم کر دیا، جو قورح، داتھن اور ابیرام کی بغاوت کی تکرار تھی، جیسا کہ اس فرشتہ کی گواہی کے مطابق جس نے سسٹر وائٹ کو ہدایت کی کہ وہ 1888 کی کانفرنس میں ٹھہری رہیں تاکہ قورح کی بغاوت کی تاریخ کی تکرار کو قلم بند کر سکیں۔ دو سو پچاس نامور آدمی قورح، داتھن اور ابیرام کے ساتھ مل کر موسیٰ، جو خدا کے نمائندہ تھے، کے خلاف بغاوت میں جمع ہوئے۔

حزقی ایل باب آٹھ میں سورج کو سجدہ کرنے والے پچیس مرد، قورح، داتھن اور ابیرام کی بغاوت میں بخور چڑھانے والے دو سو پچاس مردوں کا دسواں حصہ یعنی عشر کی نمائندگی کرتے ہیں، جو 1888 کی بغاوت کے رہنماؤں کی تمثیل تھے، جن کی عقائدی بغاوت 1957 میں کتاب Questions on Doctrine کی اشاعت کے ساتھ رسمی شکل اختیار کر گئی۔

قورح، داتھن اور ابیرام کی بغاوت نے اُس "فیصلے" کو رد کر دیا جو خدا نے سنایا تھا، جس میں اُن پر چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے رہنے کا حکم سنایا گیا تھا۔ لاودیکیائی ایڈونٹسٹزم نے 1863 میں، 1856 میں پیش کیے گئے لاودیکیائی پیغام کو رد کرنے کے بعد، لاودیکیہ کے بیابان میں بھٹکنا شروع کیا؛ اور اُن کے ایمان کی کمی کے باعث مزید بہت سے سال بیابان میں بھٹکنے کا فیصلہ صادر ہوا۔ 1888 کی بغاوت میں بھی وہ بزرگ جونز اور ویگنر کے لئے ہوئے لاودیکیائی پیغام کو قبول کرنے پر آمادہ نہ تھے۔

جنہوں نے 1888 میں بغاوت کی، انہوں نے نہ صرف ایڈلڈر جونز اور ویگنر کے روحانی اختیار کو رد کیا، بلکہ نبیہ ایلن وائٹ اور روح القدس کے اختیار کو بھی، کیونکہ انہوں نے اس تصور کو عملی جامہ پہنایا کہ پوری جماعت یکساں طور پر مقدس ہے۔

1863 میں، وہ بیت ایل کے جھوٹے نبی کے ساتھ کھانے کے لیے واپس آ گئے تھے، اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے آخر کار نجات کی اُس تعریف کو قبول کر لیا جس کی نمائندگی قورح کی بغاوت کرتی تھی، اور پھر اس جھوٹی تعلیم کو کتاب 'Doctrine on Doctrine' میں باضابطہ طور پر مدون کر دیا۔ وہ تعلیم 'ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرائے جانے' کی جھوٹی تعریف ہے۔

1863 کی بغاوت، ملر کے اُن جواہرات کے انکار کی ابتدا تھی جو حقوق کی دو تختیوں پر منعکس ہوئے تھے۔ حقوق کے باب دوم میں، آیت 1 کی "بحث" بالآخر عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کو جنم دیتی ہے جو اُس پیغام کے بارے میں اپنے اختلاف کے باعث نمایاں ہوتی ہیں جو تاخیر کا شکار تھا۔

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔
حقوق ۲:۴۔

حقوق کے دوسرے باب کی "بحث" میں "عادلوں" کا "ایمان" اُس "رؤیا" پر مبنی تھا جو صاف طور پر لوحوں پر لکھ دی گئی تھی۔ 1863 کی بغاوت میں، لوحوں پر جو لکھا تھا اسے ہٹانے کا پہلا قدم اُن لوگوں کے ذریعے اٹھایا گیا جن کے پاس اب "عادلوں" کا "ایمان" باقی نہ رہا تھا۔ 1863 کی بغاوت اُس بغاوت کا پہلا بیج تھی جو بالآخر 1957 میں ایمان کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائے جانے کے عقیدے کی ایک جھوٹی تعریف کو راسخ کر دے گی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خداوند نے اپنی عظیم رحمت میں ایڈلڈرز ویگنر اور جونز کے ذریعے اپنے لوگوں کے لیے نہایت قیمتی پیغام بھیجا۔ یہ پیغام دنیا کے سامنے زیادہ نمایاں طور پر بلند کیا ہوا نجات دہندہ پیش کرنے کے لیے تھا، جو تمام دنیا کے گناہوں کی قربانی ہے۔ اس نے ضامن پر ایمان کے وسیلے سے راست ٹھہرائے جانے

کو پیش کیا؛ اس نے لوگوں کو مسیح کی راستبازی قبول کرنے کی دعوت دی، جو خدا کے تمام احکام کی اطاعت میں ظاہر ہوتی ہے۔ بہت سوں کی نگاہیں یسوع سے ہٹ گئی تھیں۔ انہیں ضرورت تھی کہ ان کی نگاہیں اس کی الہی ذات، اس کے فضائل، اور بنی نوع انسان کے لیے اس کی غیر متبادل محبت کی طرف مبذول کرائی جائیں۔ تمام اختیار اس کے ہاتھ میں دے دیا گیا ہے تاکہ وہ انسانوں کو فراواں عطایا بائیں، اور بے بس انسانی وسیلے کو اپنی ہی راستبازی کے انمول تحفے سے نوازے۔ یہ وہ پیغام ہے جس کے دینے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ یہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، جسے بلند آواز کے ساتھ سنایا جانا ہے، اور جس کے ساتھ اس کی روح کا فراواں افاضہ ہوگا۔ پادریوں کے لیے شہادتیں، 91۔

اس زمانے کی سچائی، یعنی تیسرے فرشتے کا پیغام، بلند آواز میں—یعنی بڑھتی ہوئی قوت کے ساتھ—اعلان کیا جانا ہے، جیسے جیسے ہم عظیم حتمی آزمائش کے قریب پہنچتے جاتے ہیں۔ 1888 کے مواد، 1710۔

"امتحان کا وقت ہم پر آ پہنچا ہے، کیونکہ تیسرے فرشتے کی بلند پکار مسیح، گناہ بخشنے والے نجات دہندہ، کی راستبازی کے مکاشفہ میں پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ یہ اُس فرشتے کی روشنی کی ابتدا ہے جس کا جلال ساری زمین کو بھر دے گا۔" منتخب پیغامات، جلد اول، صفحہ 362۔

"آخری بارش خدا کے لوگوں پر نازل ہونی ہے۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اترنے والا ہے، اور ساری زمین اُس کے جلال سے منور ہو جائے گی۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 21 اپریل، 1891۔